سُوْرَۃُ الْفُرْقَان

﴿ذخیرہ الفاظ معنی﴾

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
یَمْشُوْنَ	وہ چلتے ہیں	یَخْلُدْ	وہ ہمیشہ رہے گا
ہَوْنًا	آہستگی اور وقار سے	مُھَانًا	ذلیل ہو کر
یَبِیْتُوْنَ	وہ رات گزارتے ہیں	تَابَ	اس نے توبہ کی
اِصْرِفْ	دور کر دے	اُولٰئِکَ	یہ لوگ
غَرَامًا	چمٹنے والا	سَیِّاٰتِہِمْ	ان کی برائیوں کو
مُسْتَقَرًّا	ٹھہرنے کی جگہ	اَلزُّوْرَ	جھوٹ
اَنْفَقُوْا	وہ خرچ کرتے ہیں	مَرُّوْا	وہ گزرتے ہیں
لَمْ یَخِرُّوْا	وہ بخل نہیں کرتے	صُمًّا	بہرے
کَانَ	ہے، ہوتا ہے	عُمْیَانًا	اندھے
بَیْنَ	درمیان	ذُرِّیّٰتِنَا	ہماری اولاد
مَعَ	ساتھ	قُرَّۃَ اَعْیُنٍ	آنکھوں کی ٹھنڈک
اَلّتِیْ	جسے، جس کو، جو	خٰلِدِیْنَ	وہ ہمیشہ رہیں گے
اَثَامًا	گناہ کی سزا	مَایَعْبَؤُا	پروا نہیں کرتا
یُّضٰعَفْ	دگنا کیا جائے گا		

﴿بامحاورہ ترجمہ آیات: 63 تا 77﴾

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِیْنَ یَمْشُوْنَ عَلَي الْاَرْضِ ہَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَہُمُ الْجٰہِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا (۶۳)

وَ	عِبَادُ	الرَّحْمٰنِ	الَّذِیْنَ	یَمْشُوْنَ	عَلَي	الْاَرْضِ
اور	بندے	رحمان کے	وہ لوگ ہیں کہ	چلتے ہیں	اوپر	زمین کے
ہَوْنًا	**وَّ**	**اِذَا**	**خَاطَبَہُمُ**	**الْجٰہِلُوْنَ**	**قَالُوْا**	**سَلٰمًا (۶۳)**
آہستہ	اور	جس وقت کہ	بات کرتے ہیں ان سے	جاہل	کہتے ہیں	سلام ہے

ترجمہ: اور رحمن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر عاجزی سے چلتے ہیں اور جب ان سے جاہل لوگ بات کریں تو کہتے ہیں سلام ہے۔

وَالَّذِیْنَ یَبِیْتُوْنَ لِرَبِّہِمْ سُجَّدًا وَّقِیَامًا(۶۴)

وَ	الَّذِیْنَ	یَبِیْتُوْنَ	لِرَبِّہِمْ	سُجَّدًا	وَّ	قِیَامًا
اور	وہ لوگ کہ	رات کاٹتے ہیں	واسطے اپنے رب کے	سجدہ کرتے ہوئے	اور	کھڑے

ترجمہ: اور جو راتیں گزارتے ہیں اپنے رب کے لیے سجدے اور قیام کرتے ہوئے۔

وَالَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَہَنَّمَ ﮒ اِنَّ عَذَابَہَا کَانَ غَرَامًا (۶۵)

وَ	الَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَا	اصْرِفْ	عَنَّا
اور	وہ لوگ ہیں کہ	کہتے ہیں	اے رب ہمارے	پھیر دے	ہم سے
عَذَابَ	جَهَنَّمَ ۖ	اِنَّ	عَذَابَهَا	كَانَ	غَرَامًا
عذاب	دوزخ کا	بیشک	عذاب اس کا	ہے	لازم ہو جانے والا

ترجمہ: اور جو (دعا کرتے ہوئے) عرض کرتے ہیں اے ہمارے رب! ہم سے جہنم کا عذاب پھیر دے۔ بے شک اس کا عذاب تکلیف دہ ہے۔

اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا (۶۶)

اِنَّهَا	سَآءَتْ	مُسْتَقَرًّا	وَّ	مُقَامًا
بیشک وہ	بری ہے	جگہ قرار کی	اور	رہنے کی

ترجمہ: بے شک وہ بُری جگہ ہے (تھوڑی دیر) ٹھہرنے اور (مستقل) رہنے کے لحاظ سے

وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا (۶۷)

وَالَّذِيْنَ	اِذَآ	اَنْفَقُوْا	لَمْ	يُسْرِفُوْا	وَ	لَمْ
اور وہ لوگ کہ	جس وقت	خرچ کرتے ہیں	نہیں	بیجا خرچ کرتے	اور	نہیں
يَقْتُرُوْا	وَ	كَانَ	بَيْنَ	ذٰلِكَ	قَوَامًا	
تنگی کرتے	اور	ہے	درمیان	اس کے	معتدل گزران	

ترجمہ: اور وہ لوگ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ کنجوسی کرتے ہیں اور (ان کا خرچ) ان دونوں کے درمیان اعتدال پر ہوتا ہے۔

وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا (۶۸)

وَ	الَّذِيْنَ	لَا	يَدْعُوْنَ	مَعَ	اللّٰهِ	اِلٰـهًا
اور	جو لوگ کہ	نہیں	پکارتے	ساتھ	اللہ کے	معبود
اٰخَرَ	وَ	لَا	يَقْتُلُوْنَ	النَّفْسَ	الَّتِيْ	حَرَّمَ
اور کو	اور	نہیں	مار ڈالتے	اس جان کو	کہ	حرام یا ہے
اللّٰهُ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	لَا	يَزْنُوْنَ ۚ	وَمَنْ
اللہ نے	مگر	ساتھ حق کے	اور	نہیں	زنا کرتے	اور جو کوئی
يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	يَلْقَ	اَثَامًا			
کرے	یہ	ملے گا	بڑے وبال سے			

ترجمہ: وہ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود نہیں پوجتے اور نہ ہی اللہ کی حرام کی ہوئی جان کو ناحق قتل کرتے ہیں اور نہ ہی وہ زنا کرتے ہیں اور جو شخص یہ کام کرے گا وہ اپنے گناہ کا بدلہ پائے گا۔

يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا (۶۹)

يُّضٰعَفْ	لَهُ	الْعَذَابُ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	وَ	يَخْلُدْ	فِيْهٖ	مُهَانًا
دگنا کیا جائے گا	واسطے اس کے	عذاب	دن	قیامت کے	اور	پڑا رہے گا	بیچ اس کے	رسوا

ترجمہ: قیامت کے دن اُس کے لیے عذاب بڑھایا جائے گا اور وہ اس میں ذلت کے ساتھ ہمیشہ رہے گا۔

اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (۷۰)

اِلَّا	مَنْ	تَابَ	وَ	اٰمَنَ	وَ	عَمِلَ	عَمَلًا	صَالِحًا
مگر	جس نے	توبہ کی	اور	ایمان لایا	اور	کیا	کام	اچھا
فَاُولٰٓئِكَ	يُبَدِّلُ	اللّٰهُ	سَيِّاٰتِهِمْ	حَسَنٰتٍ ؕ	وَكَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا
پس یہ لوگ	بدل ڈالتا ہے	اللہ	ان کی برائیاں کو	بھلائیوں سے	اور ہے	اللہ	بخشنے والا	مہربان

ترجمہ: مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لے آیا اور نیک عمل کیا تو یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ جن کی برائیوں کو نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا اور نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا (۷۱)

وَ	مَنْ	تَابَ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَاِنَّهٗ	يَتُوْبُ	اِلَى	اللّٰهِ	مَتَابًا
اور	جو کوئی	توبہ کرے	اور	عمل کرے	اچھے	پس بیشک وہ	رجوع کرتا ہے	طرف	اللہ کی	رجوع کرنا

ترجمہ: اور جو توبہ کرے اور نیک عمل کرے تو بے شک وہ اللہ ہی کی طرف رجوع کرتا ہے۔

وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا (۷۲)

وَ	الَّذِيْنَ	لَا	يَشْهَدُوْنَ	الزُّوْرَ ۙ	وَ	اِذَا	مَرُّوْا	بِاللَّغْوِ	مَرُّوْا	كِرَامًا
اور	وہ لوگ کہ	نہیں	گواہی دیتے	جھوٹی	اور	جس وقت	گزرتے ہیں	ساتھ بے ہودہ کے	گزرتے ہیں	بزرگانہ

ترجمہ: اور جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب کسی بیکار بات پر اُن کا گزر ہوتا ہے تو شریفانہ انداز سے گزر جاتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا (۷۳)

وَ	الَّذِيْنَ	اِذَا	ذُكِّرُوْا	بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ
اور	وہ لوگ کہ	جس وقت	نصیحت دیئے جاتے ہیں	ساتھ نشانیوں	رب اپنے کے
لَمْ	يَخِرُّوْا	عَلَيْهَا	صُمًّا	وَّ	عُمْيَانًا
نہیں	گر پڑتے	اوپر ان کے	بہرے	اور	اندھے ہو کر

ترجمہ: اور یہ وہ لوگ ہیں کہ جب اُنہیں نصیحت کی جاتی ہے اُن کے رب کی آیتوں کے ساتھ تو اُس پر بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گر پڑتے۔

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا (۷۴)

وَالَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَا	هَبْ	لَنَا	مِنْ	اَزْوَاجِنَا	وَ
اور وہ لوگ کہ	کہتے ہیں	اے رب ہمارے	بخش	ہم کو	سے	جوروؤں ہماری	اور
ذُرِّيّٰتِنَا	قُرَّةَ	اَعْيُنٍ	وَّ	اجْعَلْنَا	لِلْمُتَّقِيْنَ	اِمَامًا	
اولاد ہماری سے	خنکی	آنکھوں کی	اور	کر ہم کو	پرہیز گاروں کا	پیشوا	

ترجمہ: اور جو دُعا مانگتے ہیں کہ ہمارے رب! ہمیں عطا فرما ہماری بیویوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور ہمیں پرہیز گاروں کا امام بنا۔

اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَ يُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّ سَلٰمًا (۷۵)

اُولٰٓئِكَ	يُجْزَوْنَ	الْغُرْفَةَ	بِمَا	صَبَرُوْا	وَ
یہ لوگ	بدلہ دیئے جائینگے	بالاخانے	بسبب اسکے کہ	صبر کیا انہوں نے	اور

يُلَقَّوْنَ	فِيْهَا	تَحِيَّةً	وَّ	سَلٰمًا	
پہنچائے جائیںگے	بیچ اسکے	دعائے زندگی	اور	سلامتی	

ترجمہ: یہ وہ لوگ ہیں جنہیں (جنت میں) بالاخانے عطا کیے جائیں گے اور ان کے صبر کے بدلے میں اور اُن کا وہاں دُعا اور سلام سے استقبال کیا جائے گا۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا (۷۶)

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ۭ	حَسُنَتْ	مُسْتَقَرًّا	وَّ	مُقَامًا
ہمیشہ رہیں گے	بیچ اس کے	اچھی	جگہ قرار کی	اور	رہنے کی

ترجمہ: اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہ کیسا اچھا ٹھکانہ اور مقام ہے۔

قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَاۗؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا (۷۷)

قُلْ	مَا	يَعْبَؤُا	بِكُمْ	رَبِّيْ	لَوْ	لَا
کہہ کر	نہیں	اختیار دیتا	تم کو	رب میرا	اگر	نہ ہوتی
دُعَاۗؤُكُمْ ۚ	فَقَدْ	كَذَّبْتُمْ	فَسَوْفَ	يَكُوْنُ	لِزَامًا	
التجاہماری	پس تحقیق	جھٹلایا تم نے	پس البتہ	ہو گا	وبال اس کا لگ جانے والا	

ترجمہ: (اے نبی خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ) آپ فرما دیجیے میرے رب کو تمہاری پرواہ بھی نہیں اگر تم اُس کی عبادت نہ کرو یقیناً تم تو (حق کو) جھٹلا چکے تو عنقریب (اس کا عذاب) چمٹ جانے والا ہو گا۔

دعا

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ (سورة الفرقان: 65)

ترجمہ: اے ہمارے ربّ! ہم سے جہنم کا عذاب پھیر دے۔

تفصیلی سوالات

سوال7: سورۃ الفرقان پر ایک مفصل نوٹ تحریر کیجیے۔

جواب: **سورۃ الفرقان کا تعارف اور مضامین**

اجمالی خاکہ:

سُوْرَۃُ الْفُرْقَان ِ مکی سورت ہے۔ اس میں ستتر (77) آیات اور چھ رکوع ہیں۔

وجہ تسمیہ:

فرقان کا معنیٰ ہے حق و باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والا۔ اس سورت کی پہلی آیت میں قرآن مجید کو فرقان قرار دیا گیا ہے یعنی حق اور باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والی کتاب۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سُوْرَۃُ الْفُرْقَانِ ہے۔

سورۃ الفرقان کا خلاصہ:

سُورَۃُ الْفُرْقَانِ کا خلاصہ "اسلام کے بنیادی عقائد کا اثبات اور کفار کے اعتراضات کا جواب" ہے۔

مرکزی مضامین

قرآن مجید کی حقانیت:

سُوْرَۃُ الْفُرْقَانِ کے آغاز میں اللہ تعالیٰ کی عظمت، حضرت محمد رَسُولُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی شان اور قرآن مجید کی حقانیت کا جامع بیان ہے۔

جھوٹے خداؤں کی بے بسی:

سورۃ الفرقان میں جھوٹے خداؤں کی بے بسی اور لاچارگی کا ذکر ہے۔

مشرکین کے اعتراضات کا جواب:

سورۃ الفرقان میں قرآن مجید اور عقیدہ رسالت پر مشرکین کے اعتراضات کا بھرپور جواب دیا گیا ہے۔

ظالموں کی حسرت:

سورۃ الفرقان میں حضرت محمد رَسُولُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی شان میں گستاخی کرنے والے ظالموں کی حسرت کا بیان ہے۔

مختلف قوموں پر عذاب کا ذکر:

سورۃ الفرقان میں انبیاء کرام علیہم السلام کو جھٹلانے والی قوموں پر اللہ تعالیٰ کے عذاب کا ذکر کر کے قریش مکہ اور ایسے تمام مجرموں کو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈرایا گیا ہے۔

اللہ کے پسندیدہ بندوں کی صفات:

سُوْرَۃُ الْفُرْقَانِ کے آخر میں رحمان کے پسندیدہ بندوں کی صفات کا بیان ہے۔

- یہ بندے رحمان کے خاص بندے ہیں۔
- یہ زمین پر عاجزی اور وقار کے ساتھ چلتے ہیں۔
- اگر جاہل لوگ ان سے الجھنا چاہیں تو یہ ان کے ساتھ نہیں الجھتے۔
- پوری پوری رات خواب غفلت میں نہیں پڑے رہتے بلکہ اللہ تعالیٰ کی عبادت سے راتوں کو آباد رکھتے ہیں۔
- زندگی کے ہر معاملے کی طرح مال خرچ کرنے میں بھی میانہ روی سے کام لیتے ہیں، نہ تو بخل کرتے ہیں نہ فضول خرچی۔
- انسانی جان کی حرمت اس قدر ملحوظ رکھتے ہیں کہ کسی کو ناحق قتل نہیں کرتے۔
- بدکاری سے کوسوں دور رہتے ہیں۔
- جھوٹ اور گناہوں کی مجلسوں کے قریب نہیں جاتے۔
- فضول باتوں اور فضول کاموں سے انھیں سروکار نہیں۔
- بغیر تحقیق کسی کام میں نہیں پڑتے اور بغیر تصدیق ہر بات کو مان نہیں لیتے۔

سوال 8: سورۃ الفرقان کے علمی و عملی نکات پر نوٹ لکھیں۔

جواب:

سورۃ الفرقان کے علمی و عملی نکات

سُوْرَۃُ الْفُرْقَانِ کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

حق و باطل میں فرق کرنے والا کلام:

قرآنِ مجید حق اور باطل میں فرق کرنے والا کلام ہے، جو تمام جہانوں کے لیے نازل کیا گیا ہے۔ (سُوْرَۃُ الْفُرْقَانِ:1)

قیامت کا انکار:

اللہ تعالیٰ، حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اور قرآن مجید پر اعتراضات کا بنیادی سبب قیامت کو جھٹلانا ہے۔ (سُوْرَۃُ الْفُرْقَانِ:11)

دوستوں کا چناؤ:

برے لوگوں کو دوست بنانے والے دنیا میں بھی نقصان اٹھاتے ہیں اور قیامت کے دن بھی اپنے آپ پر افسوس کریں گے۔ (سُوْرَۃُ الْفُرْقَانِ:28)

قرآن پر عمل:

قیامت کے دن حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اللہ تعالیٰ سے عرض کریں گے کہ میری قوم کے بہت سے لوگوں نے اس قرآن پر عمل کرنے کو چھوڑ رکھا تھا۔ (سُوْرَۃُ الْفُرْقَانِ:30)

اللہ کے پسندیدہ بندے:

اللہ تعالیٰ کے خاص بندے خاص صفات کے حامل ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں کسی کو خاندانی حسب نسب، زبان یا خوب صورتی کی وجہ سے مقام نہیں ملتا بلکہ اچھے کردار اور اچھی صفات کی وجہ سے ملتا ہے۔ (سُوْرَۃُ الْفُرْقَانِ:63-72)

حدیث نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

کوئی بندہ جب قیامت کے دن اس حالت میں پیش ہو گا کہ اُس نے کلمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا اقرار کیا ہو گا اور اس سے اس کا مقصد اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنا ہو گا تو اللہ تعالیٰ دوزخ کی آگ کو اس پر حرام کر دے گا۔

﴿مختصر سوالات﴾

سوال62: سورۃ الفرقان کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟

جواب: <u>وجہ تسمیہ</u>

فرقان کا معنیٰ ہے حق و باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والا۔ اس سورت کی پہلی آیت میں قرآن مجید کو فرقان قرار دیا گیا ہے یعنی حق اور باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والی کتاب۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سُوْرَۃُ الْفُرْقَانِ ہے۔

سوال63: سورۃ الفرقان کا خلاصہ لکھیں۔

جواب: <u>سورۃ الفرقان کا خلاصہ</u>

سُوْرَۃُ الْفُرْقَانِ کا خلاصہ ''اسلام کے بنیادی عقائد کا اثبات اور کفار کے اعتراضات کا جواب'' ہے۔

سوال64: سورۃ الفرقان کے مرکزی مضامین لکھیں۔

جواب: <u>مرکزی مضامین</u>

سورۃ الفرقان کے درج ذیل مرکزی مضامین ہیں:

- اللہ تعالیٰ کی عظمت
- نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی شان
- قرآن مجید کی حقانیت
- جھوٹے خداؤں کی بے بسی

- مشرکین کے اعتراضات کا جواب
- مختلف قوموں پر اللہ کے عذاب کا ذکر

سوال65: اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ بندوں کی صفات بتائیں۔

جواب: **اللہ کے پسندیدہ بندوں کی صفات**

سُوْرَۃُ الْفُرْقَانِ کے آخر میں رحمان کے پسندیدہ بندوں کی صفات کا بیان ہے۔

- یہ بندے رحمان کے خاص بندے ہیں۔
- یہ زمین پر عاجزی اور وقار کے ساتھ چلتے ہیں۔
- اگر جاہل لوگ ان سے الجھنا چاہیں تو یہ ان کے ساتھ نہیں الجھتے۔
- پوری پوری رات خواب غفلت میں نہیں پڑے رہتے بلکہ اللہ تعالیٰ کی عبادت سے راتوں کو آباد رکھتے ہیں۔
- زندگی کے ہر معاملے کی طرح مال خرچ کرنے میں بھی میانہ روی سے کام لیتے ہیں، نہ تو بخل کرتے ہیں نہ فضول خرچی۔
- انسانی جان کی حرمت اس قدر ملحوظ رکھتے ہیں کہ کسی کو ناحق قتل نہیں کرتے۔
- بدکاری سے کوسوں دور رہتے ہیں۔
- جھوٹ اور گناہوں کی مجلسوں کے قریب نہیں جاتے۔
- فضول باتوں اور فضول کاموں سے انھیں سروکار نہیں۔
- بغیر تحقیق کسی کام میں نہیں پڑتے اور بغیر تصدیق ہر بات کو مان نہیں لیتے۔

سوال66: سورۃالفرقان کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کریں۔

جواب: **علمی و عملی نکات**

سُوْرَۃُ الْفُرْقَانِ کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

- قرآنِ مجید حق اور باطل میں فرق کرنے والا کلام ہے، جو تمام جہانوں کے لیے نازل کیا گیا ہے۔ (سُوْرَۃُ الْفُرْقَانِ:1)
- اللہ تعالیٰ، حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اور قرآن مجید پر اعتراضات کا بنیادی سبب قیامت کو جھٹلانا ہے۔(سُوْرَۃُ الْفُرْقَانِ:11)

سوال67: اللہ تعالیٰ نے دوزخ کی آگ کس پر حرام کی؟

جواب: **حدیثِ نبوی خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ**

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

"کوئی بندہ جب قیامت کے دن اس حالت میں پیش ہو گا کہ اُس نے کلمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا اقرار کیا ہو گا اور اس سے اس کا مقصد اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنا ہو گا تو اللہ تعالیٰ دوزخ کی آگ کو اس پر حرام کر دے گا۔" (صحیح بخاری:6423)

سوال68: جہنم کے عذاب سے بچنے کی دُعا لکھیں۔

جواب: **جہنم سے بچنے کی دُعا**

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَہَنَّمَ (سورۃ الفرقان: 65)

ترجمہ: اے ہمارے ربّ! ہم سے جہنم کا عذاب پھیر دے۔

سوال69: وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَي الْاَرْضِ کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

جواب: **ترجمہ**

ترجمہ: اور رحمان کے بندے وہ ہیں جو زمین پر عاجزی سے چلتے ہیں۔

سوال70: هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

جواب: **ترجمہ**

ترجمہ: اور جب ان سے جاہل لوگ بات کریں۔

سوال71: وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

جواب: **ترجمہ**

ترجمہ: اور جو راتیں گزارتے ہیں اپنے رب کے لیے

سوال72: وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

جواب: **ترجمہ**

ترجمہ: اور جو (دُعا کرتے ہوئے) عرض کرتے ہیں اے ہمارے رب ہم سے جہنم کا عذاب پھیر دے۔

سوال73: اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

جواب: **ترجمہ**

ترجمہ: بے شک وہ بُری جگہ ہے تھوڑی دیر ٹھہرنے کے لیے

سوال74: وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

جواب: **ترجمہ**

ترجمہ: اور وہ لوگ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ کنجوسی کرتے ہیں۔

سوال75: وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

جواب: **ترجمہ**

ترجمہ: اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پوجتے۔

سوال76: وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

جواب: **ترجمہ**

ترجمہ: اور جو شخص یہ کام کرے وہ اپنے گناہ کا بدلہ پائے گا۔

سوال77: وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ

ترجمہ: اور وہ اس میں ذلت کے ساتھ ہمیشہ رہے گا۔

سوال78: اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ

ترجمہ: مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لے آیا اور نیک عمل کیا۔

سوال79: فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ

ترجمہ: تو یہ وہ لوگ ہیں اللہ جن کی برائیوں کو نیکیوں سے بدل دے گا۔

سوال80: وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ

ترجمہ: اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا اور نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

سوال81: اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ

ترجمہ: یہ وہ لوگ ہیں جنہیں جنت میں بالا خانے عطا کیے جائیں گے ان کے صبر کے بدلے میں۔

سوال82: حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ

ترجمہ: وہ کیسا اچھا ٹھکانہ اور مقام ہے۔

سوال83: قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ

ترجمہ: (اے نبی ﷺ) آپ فرما دیجیے میرے رب کو تمہاری پرواہ بھی نہیں اگر تم اس کی عبادت نہ کرو۔

کثیر الانتخابی سوالات

***xxxviii.* حق و باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والا معنی ہے:**

(A) قرآن کا (B) فرقان کا (C) ذی شان کا (D) رحمان کا

***xxxix.* سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ کے آخر میں صفات بیان کی گئی ہیں:**

(A) مجاہد کی (B) تاجروں کی (C) شہیدوں کی (D) رحمان کے بندوں کی

***xl.* قرآن مجید نازل کیا گیا:**

(A) مسلمانوں کے لیے (B) عربوں کے لیے (C) تمام جہانوں کے لیے (D) اہل علم کے لیے

***xli.* رحمان کے بندے زمین پر چلتے ہیں:**

(A) تیز تیز (B) آہستہ آہستہ (C) اکڑ اکڑ کر (D) عاجزی کے ساتھ

xlii. اللہ تعالیٰ کے نزدیک خاص مقام ملتا ہے:

(A) اندان سے (B) حسب نسب سے (C) اچھے کردار سے (D) خوبصورتی سے

xliii. سورۃ الفرقان سورت ہے:

(A) مکی (B) مدنی (C) مکی و مدنی (D) ان میں سے کوئی نہیں

xliv. سورۃ الفرقان کی آیات ہیں:

(A) 70 (B) 77 (C) 80 (D) 85

xlv. سورۃ الفرقان کے رکوع ہیں:

(A) چار (B) چھ (C) آٹھ (D) دس

xlvi. سورۃ الفرقان میں کس نبی کی شان میں گستاخی کرنے والے ظالموں کی حسرت کا بیان ہے:

(A) حضرت موسیٰ علیہ السلام (B) حضرت عیسیٰ علیہ السلام

(C) حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ (C) حضرت جبرائیل علیہ السلام

xlvii. سورۃ الفرقان کی کس آیت میں قرآن مجید کو فرقان قرار دیا گیا ہے:

(A) پہلی (B) آخری (C) تیسری (D) ان میں سے کوئی نہیں

xlviii. بغیر تحقیق کسی کام میں نہیں پڑتے اور بغیر تصدیق ہر بات کو نہیں مان لیتے:

(A) شیطان کے پیروکار (B) منافقین (C) رحمان کے بندے (D) ایمان والے

xlix. دوزخ کی آگ حرام ہے:

(A) لاالہ الااللہ پڑھنے پر (B) استغفر اللہ پڑھنے پر (C) درود شریف پڑھنے پر (D) ان میں سے کوئی

l. قیامت کے دن اپنے آپ پر افسوس کریں گے:

(A) بُرے دوست بنانے والے (B) منافق (C) کافر (D) مومن

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

13	12	11	10	9	8	7	6	5	4	3	2	1
A	A	C	A	C	B	B	A	C	D	C	D	B

مشقی سوالات

22۔ درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i. ”حق و باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والا“ معنی ہے:

(A) قرآن کا (B) فرقان کا (C) ذی شان کا (D) رحمان کا

.ii سُوْرَۃُ الْفُرْقَانِ کے آخر میں صفات بیان کی گئی ہیں:

(A) مجاہد کی (B) تاجروں کی (C) شہیدوں کی (D) رحمان کے بندوں کی

.iii قرآن مجید نازل کیا گیا:

(A) مسلمانوں کے لیے (B) عربوں کے لیے (C) تمام جہانوں کے لیے (D) اہل علم کے لیے

.iv رحمان کے بندے زمین پر چلتے ہیں:

(A) تیز تیز (B) آہستہ آہستہ (C) اکڑ اکڑ کر (D) عاجزی کے ساتھ

.v اللہ تعالیٰ کے نزدیک خاص مقام ملتا ہے:

(A) خاندان سے (B) حسب نسب سے (C) اچھے کردار سے (D) خوبصورتی سے

مشق کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

1	2	3	4	5
B	D	C	D	C

-23 **مختصر جواب دیجیے۔**

.xii **سُوْرَۃُ الْفُرْقَانِ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟**

جواب:

وجہ تسمیہ

فرقان کا معنیٰ ہے حق و باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والا۔ اس سورت کی پہلی آیت میں قرآن مجید کو فرقان قرار دیا گیا ہے یعنی حق اور باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والی کتاب۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سُوْرَۃُ الْفُرْقَانِ ہے۔

.xiii **سُوْرَۃُ الْفُرْقَانِ کا خلاصہ لکھیں۔**

جواب:

سورۃ الفرقان کا خلاصہ

سُوْرَۃُ الْفُرْقَانِ کا خلاصہ "اسلام کے بنیادی عقائد کا اثبات اور کفار کے اعتراضات کا جواب" ہے۔

.xiv **سُوْرَۃُ الْفُرْقَانِ کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔**

جواب:

علمی و عملی نکات

سُوْرَۃُ الْفُرْقَانِ کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

- قرآنِ مجید حق اور باطل میں فرق کرنے والا کلام ہے، جو تمام جہانوں کے لیے نازل کیا گیا ہے۔ (سُوْرَۃُ الْفُرْقَانِ:1)
- اللہ تعالیٰ، حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اور قرآن مجید پر اعتراضات کا بنیادی سبب قیامت کو جھٹلانا ہے۔(سُوْرَۃُ الْفُرْقَانِ:11)

-24 **درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ قرآنی الفاظ کے معنیٰ لکھیں:**

قُرَّۃَ اَعْیُنٍ	لَمْ یَقْتُرُوْا	ذُرِّیّٰتِنَا	مُسْتَقَرًّا	اِصْرِفْ	یَبِیْتُوْنَ	یَمْشُوْنَ
آنکھوں کی ٹھنڈک	وہ بخل نہیں کرتے	ہماری اولاد	ٹھہرنے کی جگہ	دور کر دے	وہ رات گزارتے ہیں	وہ چلتے ہیں

25۔ دی گئی آیات کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

xix. لِّمَنْ أَرَادَ أَنْ يَذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا(۶۲)

ترجمہ: اس شخص کے لیے جو نصیحت حاصل کرنا چاہیے یا شکر گزار بننا چاہے۔

xx. اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَـقَرًّا وَّمُقَامًا (۶۶)

ترجمہ: بے شک وہ بُری جگہ ہے (تھوڑی دیر) ٹھہرنے اور (مستقل) رہنے کے لحاظ سے

xxi. وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا (۷۱)

ترجمہ: اور جو توبہ کرے اور نیک عمل کرے تو بے شک وہ اللہ ہی کی طرف رجوع کرتا ہے۔

xxii. وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا (۷۲)

ترجمہ: اور جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب کسی بیکار بات پر اُن کا گزر ہوتا ہے تو شریفانہ انداز سے گزر جاتے ہیں۔

26۔ تفصیلی جواب دیجیے۔

v. سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔

جواب: تفصیلی سوال نمبر 1 اور 2

سرگرمیاں برائے طلبہ:

سوال16: سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ کے آخری رکوع میں موجود عبادالرحمٰن کی صفات کا تفصیل سے مطالعہ کیجیے اور ان صفات کو اپنانے کی کوشش کیجیے۔

جواب: **عبادالرحمٰن کی صفات**

سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ کے آخر میں رحمان کے پسندیدہ بندوں کی صفات کا بیان ہے۔

- یہ بندے رحمان کے خاص بندے ہیں۔
- یہ زمین پر عاجزی اور وقار کے ساتھ چلتے ہیں۔
- اگر جاہل لوگ ان سے الجھنا چاہیں تو یہ ان کے ساتھ نہیں الجھتے۔
- پوری پوری رات خواب غفلت میں نہیں پڑے رہتے بلکہ اللہ تعالیٰ کی عبادت سے راتوں کو آباد رکھتے ہیں۔
- زندگی کے ہر معاملے کی طرح مال خرچ کرنے میں بھی میانہ روی سے کام لیتے ہیں، نہ تو بخل کرتے ہیں نہ فضول خرچی۔
- انسانی جان کی حرمت اس قدر ملحوظ رکھتے ہیں کہ کسی کو ناحق قتل نہیں کرتے۔
- بدکاری سے کوسوں دور رہتے ہیں۔
- جھوٹ اور گناہوں کی مجلسوں کے قریب نہیں جاتے۔
- فضول باتوں اور فضول کاموں سے انھیں سروکار نہیں۔
- بغیر تحقیق کسی کام میں نہیں پڑتے اور بغیر تصدیق ہر بات کو مان نہیں لیتے۔

سوال17: معاشرہ میں جو منفی عادات تیزی سے فروغ پا رہی ہیں ان میں سے پانچ کی فہرست بنائیں۔ ان سے بچنے کے لیے اپنے گھر والوں سے مشاورت کیجیے۔

جواب: **منفی عادات**

معاشرے میں درج ذیل منفی عادات پائی جاتی ہیں:

- رات دیر تک جاگنا، صبح دیر سے اُٹھنا

- رشوت
- سود
- ترکِ نماز
- بے ایمانی

سوال18: قرآنِ مجید کی کسی ایک تفسیر کا انتخاب کیجیے اور اس کا مکمل مطالعہ کیجیے۔

جواب: **قرآن مجید کی تفسیر**

قرآن مجید کی بہت سی تفاسیر ہیں مثلاً اسرار القرآن، بیان القرآن، تبیان القرآن کسی ایک کا انتخاب کیجیے اور مطالعہ کیجیے۔

برائے اساتذہ کرام:

سوال1: سورۃ الفرقان کی روشنی میں عملی زندگی میں کیا کیا تبدیلیاں لائی جاسکتی ہیں، طلبہ کے ساتھ اس کا مذاکرہ کیجیے۔

جواب: **مثبت تبدیلیاں**

سورۃ الفرقان کی روشنی میں ہم اپنی روزمرہ زندگی میں درج ذیل تبدیلیاں لاسکتے ہیں۔

- زمین پر عاجزی اور وقار کے ساتھ چلیں۔
- جاہل لوگوں سے الجھنا بند کردیں۔
- اللہ تعالیٰ کی عبادت کا اہتمام کریں۔
- زندگی کے ہر معاملے میں میانہ روی اختیار کریں۔
- برائی سے بچنے کی کوشش کریں۔
- جھوٹ اور گناہوں کی مجلسوں کے قریب بھی نہ جائیں۔
- بغیر تصدیق کسی بات کا یقین نہ کریں۔
- فضول باتوں اور فضول کاموں سے بچیں۔

سوال2: آیاتِ سجدہ کا حکم اور سجدہ تلاوت کا طریقہ طلبہ کو بتائیں۔

جواب: **آیاتِ سجدہ کا طریقہ**

سجدہ تلاوت میں تکبیرِ تحریمہ کے بغیر اور استقبالِ کعبہ کے بغیر بھی سجدہ کیا جاتا ہے۔

سوال3: فضول خرچی کے نقصانات سے طلبہ کو آگاہ کیجیے۔

جواب: **فضول خرچی کے نقصانات**

اسلام ہر شعبہ زندگی میں سادگی، اعتدال اور میانہ روی کی تلقین کرتا ہے۔ فضول خرچی، عیش و عشرت اور نمود و نمائش سے نہ صرف منع کرتا ہے بلکہ اس کی شدید مذمت بھی کرتا ہے۔ فضول خرچی کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ ناپسند کرتا ہے۔ قرآن کریم میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

"اے اولادِ آدم تم ہر نماز کے وقت اپنا لباسِ زینت پہن لیا کرو اور کھاؤ اور پیو اور حد سے زیادہ خرچ نہ کرو کہ بے شک وہ بے جا خرچ کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔" (سورۃ الاعراف:31)

فضول خرچی کرنے والوں کو شیطان کا بھائی کہا گیا ہے۔ سورۃ بنی اسرائیل میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں۔

"اور قرابت داروں کو اُن کا حق ادا کرو اور محتاجوں اور مسافروں کو بھی اور اپنا مال فضول خرچی سے مت اُڑاؤ بے شک فضول خرچی کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا ہے۔

سوال4: طلبہ کو سورۃ الفرقان کی آیت 63 تا آیت 77 کے امتحانی جائزہ کے لیے تیار کریں۔ ترجمہ سے متعلق امتحان صرف انھی آیات میں سے لیا جائے گا۔

جواب: **آیات کا ترجمہ**

دیکھیے بامحاورہ آیات کا ترجمہ

سوال5: طلبہ کو توبہ کی اہمیت وفضیلت کے بارے میں معلومات فراہم کیجیے۔

جواب: **توبہ کی اہمیت وفضیلت**

توبہ اللہ تعالیٰ کے ہاں بہت ہی پسندیدہ اور شیطان کو تکلیف دینے والا عمل ہے۔ کیونکہ گناہوں سے توبہ کرنے والا مسلمان ایسا ہی ہے جیسے اس نے پہلے کبھی گناہ نہ کیا ہو۔ قرآن مجید میں ارشاد فرماتے ہیں۔

"مسلمانوں تو تم سب کے سب اللہ کے سامنے اپنے گناہوں پہ توبہ کرو تا کہ تم فلاح یاب ہو جاؤ۔" (سورۃ النور:31)

اے ایمان والو اللہ تعالیٰ کے آگے پکی اور سچی توبہ کرو۔(سورۃ التحریم:8)

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے توبہ کے متعلق ارشاد فرمایا۔

"تم اللہ کے سامنے توبہ کیا کرو اس لیے کہ میں دن میں سو مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔(صحیح مسلم:2702)

حضرت ابو موسیٰ اشعری بیان کرتے ہیں کہ نبی خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ فرماتے ہیں کہ "اللہ تعالیٰ ہر شب اپنا دست رحمت پھیلاتا رہے گا کہ کوئی دن کا گناہ گار توبہ کرے اسی طرح ہر دن بھی اس کا دستِ رحمت پھیلا رہے گا کہ کوئی رات کا گناہ گار توبہ کرے۔ یہاں تک کہ سورج مغرب سے طلوع ہو جائے گا۔(صحیح مسلم:2759)

حضور خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا کوئی آدمی جب گناہ کرتا ہے پھر وضو کر کے نماز پڑھتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے توبہ استغفار کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے ضرور معاف فرما دیتا ہے۔(ترمذی)

یہاں سے کاٹیں

سیلف ٹیسٹ

وقت: 40منٹ **کل نمبر:25**

سوال17: ہر سوال کے لیے چار ممکنہ جوابات (A)، (B)، (C) اور (D) دیے گئے ہیں درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔ **(5×1=5)**

(xxi) **سورۃ الفرقان میں کس نبی کی شان میں گستاخی کرنے والے ظالموں کی حسرت کا بیان ہے:**

(A) حضرت موسیٰ علیہ السلام (B) حضرت عیسیٰ علیہ السلام
(C) حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ (D) حضرت جبرائیل علیہ السلام

(xxii) سورۃ الفرقان کی کس آیت میں قرآن مجید کو فرقان قرار دیا گیا ہے:

(A) پہلی (B) آخری (C) تیسری (D) ان میں سے کوئی نہیں

(xxiii) بغیر تحقیق کسی کام میں نہیں پڑتے اور بغیر تصدیق ہر بات کو نہیں مان لیتے:

(A) شیطان کے پیروکار (B) منافقین (C) رحمان کے بندے (D) ایمان والے

(xxiv) دوزخ کی آگ حرام ہے:

(A) لاالہ الااللہ پڑھنے پر (B) استغفراللہ پڑھنے پر (C) درود شریف پڑھنے پر (D) ان میں سے کوئی

(xxv) قیامت کے دن اپنے آپ پر افسوس کریں گے:

(A) بُرے دوست بنانے والے (B) منافق (C) کافر (D) مومن

سوال18: درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔ **(5×2=10)**

(xxi) سورۃ الفرقان کا خلاصہ لکھیں۔

(xxii) سورۃ الفرقان کا یہ نام کیوں دیا گیا؟

(xxiii) سورۃ الفرقان کے مرکزی مضامین بتائیں۔

(xxiv) رحمن کے بندوں کی خصوصیات لکھیں۔

(xxv) درج ذیل قرآنی الفاظ کے معنی لکھیں۔

لَمْ يَخِرُّوْا اِصْرِفْ يَبِيْتُوْنَ ذُرِّيٰتِنَا

سوال19: دی گئی آیات کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔ **(2.5×2=5)**

(الف) وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللهِ مَتَابًا(۷۱)

(ب) وَ الَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙوَ اِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا(۷۲)

سوال20: تفصیلی جواب لکھیں۔ **(5×1=5)**

سورۃ الفرقان کے علمی و عملی نکات لکھیں۔